تلخیص کی مشق کے لیے اقتباسات

6- ''اوّل اوّل جو نظمیں پڑھی جاتی تھیں، تحت اللفظ پڑھی جاتی تھیں اور اس طرز میں بھی ایک لطف تھا مگر بعض دوستوں نے ایک مرتبہ جلسۂ عام میں شیخ محمد اقبال سے بہ اصرار کہا کہ وہ نظم ترنّم سے پڑھیں۔ ان کی آواز قدرتاً بلند اور خوش آیند ہے، طرزِ ترنّم سے بھی خاصے واقف ہیں۔ ایسا سماں بندھا کہ سکوت کا عالم چھا گیا اور لوگ جھومنے لگے۔ اس کے دو نتیجے ہوئے: ایک تو یہ کہ ان کے لیے تحت اللفظ پڑھنا مشکل ہو گیا۔ جب کبھی پڑھیں، لوگ اصرار کرتے ہیں کہ لَے سے پڑھا جائے اور دوسرا یہ کہ پہلے تو خواص ہی ان کے کلام کے قدردان تھے اور اس کو سمجھ سکتے تھے، اس کشش کے سبب عوام بھی کھنچ آئے۔ لاہور میں جلسۂ حمایت اسلام میں جب اقبال کی نظم پڑھی جاتی ہے تو دس دس ہزار آدمی ایک وقت میں جمع ہوتے ہیں اور جب تک نظم پڑھی جائے، لوگ دم بخود بیٹھے رہتے ہیں۔ جو سمجھتے ہیں، وہ بھی محو اور جو نہیں سمجھتے، وہ بھی محو ہوتے ہیں۔''

(سر عبدالقادر)

عنوان: اقبال کی شعر گوئی کے چرچے

سر عبد القادر لکھتے ہیں کہ اقبال ابتداء میں لفظی طور پر نظمیں پڑھا کرتے مگر دوستوں کے اصرار پر انہوں نے ترنم سے شعر ادا کرنے شروع کیے تو خوب پذیرائی حاصل کی۔ اگرچہ اس سے لفظ سے پڑھنے میں دشواری ہوئی مگر ہر خاص و عام نے داد دی جلسہ حمایتِ اسلام کے موقع پر اقبال کے کلام سے ہر خاص و عام محفوظ ہوتا۔